سوال

میرا ایک قریبی جیل میں ہے ، اور میں اس کی گھریلو ضروریات کا خیال رکھتا ہوں جس میں بچوں کی تعلیم اور گھر کے لیے ضروری اشیاء کی خریداری اور اس کے گھر والوں کو وعظ و نصیحت کرنے کے لیے کسی محرم کے بغیر ان کے ساتھ بیٹھتا ہوں ، لیکن اس میں ہر قسم کا احترام اور قدر اور اخوت فی اللہ کا دھیان رکھتا ہوں ۔ اس کی بیوی مجھ سے چہرے اور ہاتھ کا پردہ نہیں کرتی ، میں یہ سب کچھ اس لیے کرتا ہوں کہ عورت کے خاندان سے اس کے محرم لوگ اس کی کوئی پرواہ نہیں کرتے اور نہ ہی اس کے حالات کی خبر لیتے ہیں ، میں اس سلسلے میں شرعی اعتبار سے جاننا چاہتا ہوں کہ کیا میں جو کچھ کر رہا ہوں وہ حلال ہے کہ حرام ؟ آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ میں یہ سب کچھ فی سبیل اللہ اور اپنے قریبی سے تعلقات کی بنا پر کر رہا ہوں ۔

جواب

الحمد للہ

آپ جو کچھ اپنے قریبی کی فیملی کے ساتھ اس کی غیر حاضری میں کر رہے ہیں وہ ایک اچھا عمل اور نیکی ہے جس پر آپ شکریہ کے لائق ہیں ، اس لیے کہ کمزور اور ناتواں لوگوں کی ضروریات پوری کرنا اعمال صالحہ میں شامل ہوتا ہے ۔

لیکن آپ کے لیے یہ حلال نہیں کہ آپ اس کی بیوی سے خلوت کریں اس لیے کہ وہ آپ کے لیے اجنبی ہے ، اور نہ ہی اس عورت کے لیے جائز ہے کہ وہ آپ سے پردہ نہ کرے ، اس لیے کہ آپ اس کے محرم نہیں ۔

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ۔ .

اسلام سوال وجواب

33628